# مطبوعات

**اسٹالین** مترجمہ مسٹر آصف علی۔ بیرسٹرایٹ لا۔ صفحات ۴۴۴۔ قیمت مجلد تین روپے آٹھ آنے۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ جامعہ۔ دہلی۔

موجودہ دور کے سیاسی ادیان میں سے سب سے کم عمر روس کا سرکاری مذہب "مارکسزم" ہے۔ جس کا خدا مارکس، پیغمبر لینن، الکتاب سرمایہ اور کلمہ روٹی ہے۔ اس دین کے عملی نفاذ کے لیے جو انقلاب لینن کی سرکردگی میں رونما ہوا اس کی تکمیل اسٹالین کی مرہونِ منت ہے اور وہی "دینِ معدہ" کا خلیفۂ اول ہے۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اشتراکیت کو سمجھنے کے لیے اسٹالین کی سوانحمری کتنی اہمیت رکھتی ہے۔ چنانچہ یورپ کی ہر زبان میں اسٹالین پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ لیکن بہت کم کتابیں ایسی ہیں جو اسٹالین کی زندگی کے جملہ پہلوؤں کو سامنے لاتی ہوں۔ مسٹر آصف علی نے ان کتابوں میں سے اسٹیفن گریہم کی کتاب کو ترجمہ کے لیے منتخب کیا ہے جس میں اچھی طرح واضح کیا گیا ہے کہ کیوں مارکسزم کے ٹراٹسکی جیسے "مومنینِ قانتین" پسپا ہوگئے اور اس کی تحریف کرنے والے منافقین کا سرخیل اسٹالین قیادت پر فائز ہوگیا۔

دراصل "مارکسزم" اپنے فکری نقطۂ آغاز ہی سے انسانی فطرت کو نظر انداز کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے عملی نفاذ کا تجربہ اول قدم پر ہی ناکام ثابت ہوا اور خود اس دین کا پیغمبر لینن ہی اسے مسخ کرنے پر مجبور ہوگیا۔ وہ زبان سے "جاپ" تو کرتا تھا مارکسزم کے اصولوں کا لیکن عملاً اس نے یورپ کی تجربی سیاست ہی کو اصول بنالیا اور بے دھڑک مارکسزم کی قطع و برید کرتا گیا۔ ان حالات کے ماتحت کمیونسٹ پارٹی اندرونی طور پر دو گروہوں میں منقسم ہوتی گئی۔ ایک خالص مارکسزم کے علمبرداروں کا گروہ تھا جن میں نمایاں ترین شخصیت ٹراٹسکی کی تھی۔ دوسرا گروہ اسوۂ لینن کے رمز شناس منافقین کا تھا جن میں اسٹالین بھی شامل تھا۔ لینن کی موت پر یہی دوسرا